بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۵ ۷/۸ ○ منگل ۱۷ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ۔ ۱۵ فتح ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کو ہر لمحہ و ہر آن اپنے فرشتوں کے لشکروں کی تائید و حمایت سے سرفراز کرتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل رات سے بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اِس دُنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ہمارا سہارا اللہ ہی ہے

اُسی پر توکل کریں اور دُکھ اور مصیبت میں اُسی کو پکاریں اُسی سے ہم نے سب کچھ حاصل کرنا ہے

اِبتلا اور صبر کے فلسفہ اور اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ رحمت کا ذکر، حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۱۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور انور نے ایک آیت قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے ابتلاء اور مصائب کے فلسفے پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آزمائش میں اس لئے ڈالتا ہے کہ اس کے بندے اس کے پیار میں پہلے سے زیادہ ترقی کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ بقرہ کی آیت

"وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ؕ" (البقرہ: ۱۵۶-۱۵۷)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس جگہ ہم کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو آزمائش اور امتحان کے بغیر نہیں چھوڑتا اور جو خدا تعالیٰ سے محبت فدائیت اور پیار کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس سلسلے میں اس کا امتحان بھی ضرور لیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ نے کہا ہے کہ تمہیں کسی قدر خوف سے آزمایا جائے گا۔ مادی وسائل میں کمی۔ تجارتوں صنعتی منصوبوں میں نقصان کی آزمائش بھی ہوگی اور پھر جان سے کر بھی آزمائش ہوگی۔ الغرض مختلف پہلوؤں سے آزمائش ہوتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ مصیبتیں جو نازل ہوتی ہیں ایک دوسری طرف کی مصیبت کے برابر نہیں ہوں گی کیونکہ مصائب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک اللہ کی طرف سے آنے والے عذاب کی مصیبت دوسرے اللہ کی طرف سے آنے والی آزمائش کی مصیبت۔ پہلی کا تعلق خدا تعالیٰ کے غضب اور جہنم کے عذاب سے ہے جبکہ دوسری مصیبت کا تعلق بشارتوں اور خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں سے ہے جو مصیبتیں آئیں گی وہ آزمائش کے لئے ہوں گی اور ان کے ساتھ اللہ کی بشارتوں اور اس کے پیار کے جلوے ہوں گے

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس ابتلا میں بھی وہ لوگ کامیاب شمار ہوں گے جو دکھ اور درد کی گھڑی میں غم کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے بلکہ آزمائش کی مصیبت ان کو دھکا دے کر ان کے رب کے اور قریب کر دے گی وہ شیطانی وسوسوں سے متاثر نہیں ہوں گے بلکہ ان کے وجود کا ذرہ ذرہ پکارتا ہے کہ:

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ"

ہم اور ہماری ہر چیز اللہ کی ہی ہے اور ہم کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اسی سے ہم نے رحمت اور فضل حاصل کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے ان آیات میں فرمایا ہے کہ اگر انسان اس آزمائش میں پورا اترے تو اس پر اللہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ بکڈپو سے سلسلہ کا سارا لٹریچر ایک ہی وقت میں خریدا جا سکے گا

کتابوں کو اصل قیمت سے زیادہ قیمت پر بیچنے کے رجحان کو روکنے کے لیے حضور انور ایدہ اللہ کا نہایت تاکیدی ارشاد

دعا کریں اللہ تعالیٰ احمدیہ بکڈپو کو کتابوں کی بہترین دکان سے بھی بہتر بنا دے! (آمین)

خطبہ جمعہ کے موقع پر احمدیہ بکڈپو کے قیام کے سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات:

ربوہ: ۱۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو خوشخبری دی کہ اس سال ایک نئی چیز یعنی احمدیہ بکڈپو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس احمدیہ بکڈپو کا نام "مخزن الکتب العلمیہ" رکھا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس میں ہر وہ کتاب فروخت کے لیے رکھی جائے گی جس کی اجازت مصنف یا مدون نے نظارت اصلاح وارشاد سے لے لی ہو اور قانون وقت کے مطابق سنسر کرانے کے بعد شائع کی گئی ہو۔

حضور نے فرمایا کہ ربوہ میں کوئی ایسی کتاب فروخت نہیں ہوگی جس کو اگرچہ اصلاح وارشاد نے پاس کیا ہو اور قانون کے مطابق سنسر کروایا گیا ہو تاہم مخزن الکتب العلمیہ کے مطالبے کے مطابق مطلوبہ تعداد اس کتاب کی انہیں نہ دیدی گئی ہو۔

حضور نے فرمایا کہ اس بکڈپو کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ایسا شخص جس کے پاس زیادہ وقت نہ ہو وہ ایک ہی جگہ یعنی بکڈپو سے ایک ہی وقت میں سب کتابیں خرید سکے۔

حضور انور نے کتابوں کو ان کی اصل قیمت سے زیادہ قیمت پر بیچنے کے امکان کو روکنے کے لیے بھی سختی سے حکم جاری فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ آج کے بعد میں اجازت نہیں دے سکتا کہ کتب فروش جماعت کے احباب کے اخلاص کو ایکسپلائٹ کریں۔ اور کتاب کی قیمت سے زائد قیمت پر کتاب بیچیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ سلسلہ اب بالکل بند ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ میری خواہش ہے۔ میری مرضی ہے اور یہ میرا حکم ہے۔

حضور نے ربوہ کے تمام اشاعتی اداروں کو حکم دیا کہ وہ اپنی سب کتابوں سے بکڈپو کو مطلع کریں اور جتنی کتابیں وہ مانگتے ہیں ان کو دیں اور مجھے بھی اطلاع دیں تو ساتھ ہی یہ بھی لکھیں کہ وہ کتاب سنسر بھی کروالی گئی ہے اور نظارت اصلاح وارشاد نے بھی اس کی اجازت دیدی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے ساری دنیا کو اخلاق اور قانون کی پابندی سکھانی ہے ہمارے لیے یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ ہم کوئی کتاب سنسر کے بغیر شائع کریں۔ ہم حکومت کے رائج کردہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے اپنی ذمہ داریاں نہایت احسن طریق سے ادا کیں

آپ غیر معمولی فراست، نفاست، وفاشعاری اور انتظامی صلاحیتوں سے مالا مال تھیں

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ، نظارت اصلاح وارشاد مقامی اور مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی قراردادہائے تعزیت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ ہنگامی اجلاس پیارے آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی المناک رحلت پر گہرے غم وحزن کا اظہار کرتا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اسی کی دی ہوئی توفیق سے صبر ورضا کا دامن پکڑتے ہوئے اس گہرے صدمہ پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہتے ہیں۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مرحومہ مغفورہ سیدنا حضرت اقدس کی سب سے بڑی نواسی اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت حجۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحب کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ آپ کو ۴۷ سال کے طویل عرصہ تک سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رفاقت کا شرف حاصل رہا۔ اس تمام عرصہ میں اور خصوصاً حضور کے مسند قیادت جماعت احمدیہ پر فائز ہونے کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے اپنی خرابیٔ صحت اور کمزوری کے باوجود اپنی پوری توجہ اور کوشش حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہر ممکن آرام پہنچانے اور دینی خدمات ومہمات میں حضور کا ہاتھ بٹانے کے لئے وقف رکھی۔ آپ احمدی خواتین کی تعلیم وتربیت اور ان کی مشکلات ومسائل حل کرنے میں بھی گہری دلچسپی لیتی رہیں۔ حضور نے بیرونی ممالک کے جو سات اہم اور تاریخی دورے فرمائے ان میں بھی حضور کے ہمرکاب رہیں۔ ان سفروں کے دوران آپ نے احمدی خواتین کی دینی تعلیم وتربیت کی ذمہ داریاں باحسن طریق ادا کیں اور ان کی علمی اور روحانی پیاس بجھاتی رہیں۔ اور ان کے لئے قابل تقلید نمونہ پیش کیا۔ اسی طرح آپ نے حضور ایدہ اللہ کا ہر پہلو سے بہت باریک نظر سے خیال رکھا جس سے حضور کو یکسوئی کے ساتھ اپنے اہم دینی فرائض وذمہ داریاں ادا کرنے میں بہت مدد ملی۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ غیر معمولی اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں۔ نہایت باوقار علم وادب سے گہرا شغف رکھنے والی تھیں۔ اطاعت امام، وفاشعاری، انتظامی قابلیت اور غیر معمولی فراست ونفاست آپ کے نمایاں اوصاف تھے۔ امام وقت کی حرم ہونے کی حیثیت سے آپ پر جو گراں بار اور نہایت نازک ذمہ داریاں عائد ہوتی تھیں، آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں بڑے احسن طریق سے نباہنے کی توفیق پائی۔

ہم جملہ مجالس انصار اللہ عالمگیر کی طرف سے اپنے محبوب آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں نیز حضرت پیر نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب محترم نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب محترم صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ صاحبہ بیگم بریگیڈیر ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ، محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ اور دیگر تمام افراد خاندان حضرت اقدس سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو جنت الفردوس میں خاص مقام قرب عطا فرمائے ان کے درجات کو ہر آن بلند کرتا رہے۔ ہمارے آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور ہمیشہ بیش از بیش تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔

آخر میں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کی رحلت پر ہم سب کو بہترین صبر اور راضی برضا رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں شریک غم

اراکین مجلس عاملہ مرکزیہ

جملہ کارکنان وانصار اللہ مرکزیہ ربوہ

۶ فتح / دسمبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

کارکنان ومربیان ومعلمین نظارت اصلاح وارشاد مقامی۔ ربوہ

سیدنا حضرت اقدس کی بڑی نواسی حضرت مصلح موعود کی بڑی بہو اور حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی خلیفۂ وقت کی اطاعت ووفا کا مرقع، بے شمار اوصاف حمیدہ اور خصائل حسنہ میں یکتا اور "خواتین مبارکہ" کا روشن نشان یعنی حضور انور ایدکم اللہ تعالیٰ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات، حضور حضور کی اولاد تمام خاندان اور تمام جماعت احمدیہ کے لئے شدید صدمہ کا موجب ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مگر ہم سب کا عمل خداوند تعالیٰ کے ارشادات سیدنا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم، خلفائے راشدین اور سیدنا حضرت اقدس کی تعلیم کے مطابق یہی ہے۔

انما نجزع قبل المصیبۃ

فاذا وقع امر اللہ عزوجل رضینا بقضاءہ و سلمناہ لامرہ ولیس لنا ان نکرہ ما احب اللہ لنا

(من لا یحضرہ الفقیہ فروع کافی)

سیدنا! حضور کے لئے یہ صدمہ عظیمہ آپ کی بلند شان علو مرتبت کا مظہر ہے۔ کیونکہ حدیث نبوی میں ہے:

اِنّ اشدّ ھٰذہ الامۃ بلاءً نبیّھا ثم الخیر ثم الخیر وکذالک کانت الانبیاء قبلکم والامم

(مسند ابی حنیفہ)

سیدنا! ہم نظارت اصلاح وارشاد مقامی کے تمام کارکنان۔ مربیان اور معلمین اس صدمہ عظیمہ پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ ہمارے کریم ورحیم حضرت سیدہ موصوفہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو اور ہم سب کو مرحومہ کے اوصاف حمیدہ اور شمائل حسنہ کا حامل بنائے اور حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے پر اعلیٰ سے اعلیٰ مزید ترقیات اور کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین ثم آمین

والسلام مع الاحترام

حضور کے غلام اور دعاؤں کے طلبگار

کارکنان ومربیان ومعلمین نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

ہماری جانوں سے عزیز ہستی محبت سے بھرپور

(باقی شہ پر)

ضرورت ہے

امام پاک کو آرام وراحت کی ضرورت ہے
مرے آقا ہمیں تیری سیادت کی ضرورت ہے
ملے وہ زندگی جس میں طوالت بھی ہو صحت بھی
جہالت اور گمراہی کی ظلمت دور ہو جائے
ہماری مشکلیں مشکل کشا آسان کر دے گا
مرے مولا! تری رحمت سے بیڑا پار ہو جائے
جو دل روشن ہے تو انسان بھی روشن ہی روشن ہے
حیات طیبہ ذکر الٰہی سے عطا ہوگی

الٰہی! تیری نصرت اور حمایت کی ضرورت ہے
جماعت کو تری روشن قیادت کی ضرورت ہے
تری رحمت کی شفقت کی عنایت کی ضرورت ہے
ان اندھوں کو ترے نور ہدایت کی ضرورت ہے
خدا کی رحمت ومدد وامانت کی ضرورت ہے
مجھے تیرے محمدؐ کی شفاعت کی ضرورت ہے
دلوں کو نور اخلاص وارادت کی ضرورت ہے
خدا کی یاد کی اس کی رفاقت کی ضرورت ہے

عطا وبخشش وانعام پر وہ شوق مائل ہیں
مری ساری دعاؤں کو اجابت کی ضرورت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ تازہ قدرتیں جو خدا پر دلیل ہیں

• مکرم سید سجاد احمد صاحب - ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال ۹ نومبر ۱۹۸۰ء سے پندرھویں صدی ہجری کا آغاز ہو چکا ہے یکم محرم الحرام ۱۴۰۱ ہجری کی تاریخ سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت پر چودہ سو سال کا عرصہ بیت چکا ہے اور اب پندرھویں صدی ہجری کے دوسرے سال کا آغاز ہے۔ گزشتہ چودہ صدیوں کے دامن میں انسانی تاریخ کی اَن گنت سبق آموز اور نصیحت آفریں داستانیں سمٹی ہوئی ہیں۔ کتنے ہی انقلابات کا خاکہ ذہن میں اُبھرتا ہے اور اس میں وہ دَور بھی شامل ہے۔ جب اسلام بامِ عروج پر پہنچا جب مسلمانوں نے اپنے فکری انقلاب ذہنی تغیر اور مہتم بالشان کارناموں سے ساری دنیا کی راہنمائی کی اور وہ دور بھی شامل ہے جب مسلمانوں کا اکثر حصہ اسلام کے اصل الاصول سے ہٹ گیا اور اس حسین تعلیم کو پس پشت ڈال دیا اور ذلت و گمراہی اور نکبت و ادبار کے گڑھوں میں اُترتا چلا گیا۔

اب پندرھویں صدی ہجری کا دوسرا سال شروع ہو چکا ہے ع۔ رات دن چکر میں ہیں سات آسمان اور ماہ و سال کا یہ چکر چلتا چلا جاتا ہے سن و سال پلک جھپکتے گزر جاتے ہیں۔ وقت نے کبھی کسی کا ساتھ نہیں دیا۔ حال ماضی میں مدغم ہو جاتا ہے اور لمحے منٹوں گھنٹوں پہروں دنوں مہینوں سالوں اور آخرش صدیوں پر محیط ہو جاتے ہیں۔ پندرھویں صدی کے دوسرے سال کے لمحاتِ گزراں ہم سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ماضی کا جائزہ لیں۔ حال سے استفادہ کریں اور مستقبل کی تیاری کریں۔ گزرنے والی چودھویں صدی کے اوائل میں اُس ہزار سالہ فیج اعوج کے دَور کا خاتمہ ہوا۔ جس کی خبر مخبرِ صادق آقائے دوجہاں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ چودھویں صدی کے ابتدائی سنین میں وہ دَور [illegible] ذلت و گمراہی آخری سانس لے رہا تھا۔ اس وقت پریشان حالیٔ اسلام اور قحط المعلمین پر بہت سے دردمند دل نوحہ خواں تھے اور ع مسجدیں مرثیہ خواں تھیں کہ نمازی نہ رہے مولانا حالی ایسے متعدد بزرگ اپنی اپنی جگہ بیکل و مضطرب تھے کہ ؎

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے۔
وہ دین کہ نکلا تھا بڑی شان سے وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

اس دَور میں اسلام چاروں طرف سے اغیار میں گھرا ہوا تھا۔ مسیحی مناد آریہ دھرم والے اور دیگر مذاہب کے بڑے اسلام پر بڑھ بڑھ کے تابڑ توڑ حملے کر رہے تھے اور اکثر تو یہ کہتے سنے جاتے تھے کہ اب اسلام اور اس کے پیروکار دنوں کے مہمان ہیں۔ اور نعوذ باللہ اسلام اور بانیٔ اسلام کا نام تک باقی نہ رہے گا۔ اس وقت امتِ مسلمہ کے دل کی یکجائی آواز کسی کو پکار رہی تھی وہ ایک دورِ خسروی کی آرزومند تھی۔

اَدرِ مسلماں را مسلماں باز کردند کے روح پرور نظارہ کی چشم براہ۔

قرآنِ کریم۔ احادیث نبوی۔ بزرگانِ ملت علمائے امت اہلِ کشوف و رؤیا بزرگانِ دین متین اولیائے کرام۔ صوفیائے عظام اور صلحائے ذوی الاحترام نے بڑی تحدی بڑے زور اور بڑی تاکید کے ساتھ چودھویں صدی ہجری کی اہمیت واضح کی۔ واشگاف الفاظ میں اس کی عظمت بیان کی۔ بڑے تواتر کے ساتھ شہادات دیں اور یہ معزز و محترم صدی اپنے جلو میں روحانیت کا چمکتا ہوا بدرِ کامل لئے طلوع ہوئی۔ جس کی مسحور کن روشنی اور تابناک کرنوں نے اقصائے عالم کو منور کیا اور سعید الفطرت اور نیک طبع لوگوں پر نقشِ دوام چھوڑ گئی اور یہ اُسی نور کا پرتو تھا۔ جو چودہ صدیاں قبل اُفقِ عالم پر جلوہ فگن ہوا تھا۔ اس پرتوِ نور سے روحانی دنیا از سرِ نو استوار ہوئی پکارنے والی بے تاب روحوں کو قرار آگیا اور دردمند دل آسودہ ہوئے اور اس طرح گزشتہ ہزار سالہ دورِ اعوج نے آخری ہچکی لے کر دم توڑ دیا۔ چودھویں صدی کے ابتدائی چند سال اس کے باقیات تھے۔ اور آنے والا دَور قربانیوں اور مسلسل و متواتر مساعی کا متقاضی تھا۔ چنانچہ اس ابتدائی دَور میں بڑی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دَورِ برق و شرر میں زندگی بسر کرنا واقعی ہمتِ مرداں چاہتا تھا۔ دعوتِ ہر ہرزہ گو کہ کچھ خدمتِ آساں نہ تھی ہر قدم پر کوہ ماراں اور ہر گام دشت و خار کے الجھاوے تھے۔ لیکن ایک باہمت اور اولوالعزم وجود جس کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں بسر ہوتا تھا۔ جس کا اوڑھنا بچھونا رضائے الٰہی تھا۔ اس کی سعی عند اللہ مشکور ہوئی اور دنیا کی خشمگیں نگاہوں علی الاعلان مخالفتوں اور تعصب و بربریت کی تیز و تند آندھیوں کے باوجود اس نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کا دامن نہ چھوڑا۔ اس کا عزم صمیم مستحکم سے مستحکم تر ہوتا چلا گیا۔

نامساعد حالات مصائب و آلام اور طوفانی جھکڑوں کے باوصف وہ اپنا چراغ جلائے چلا گیا۔ اور اس بات پر مصر رہا کہ انشاء اللہ العزیز و بتوفیقہٖ یہ چراغ جلائے چلا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اُس کی رضا اس کے شاملِ حال ہے۔ ہر صاحبِ حال یہ سمجھ سکتا ہے کہ ایسے وجود انجام کار کامیاب و کامران اور سرخرو ہوتے ہیں کیونکہ تاریخ کے صفحات نے اَن گنت مناظر اور لاتعداد ایسے واقعات ابتدائے آفرینش سے محفوظ کر رکھے ہیں کہ۔ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا نعرہ بلند کرنے والے رَبُّنَا اللّٰہُ کہنے والے پاکباز و پاک طینت انسان ہی بالآخر فائز المرام اور آسودۂ منزل ہوئے۔

خدا سے لم یزل کی اس تجلی کا پرتو ہر ذی ہوش انسان نے ہر دَور میں بچشم خود ملاحظہ کیا ہے کہ وہ ذات پاک فعّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ہے اور اس سے زندہ تعلق رکھنے والوں کے ساتھ اس حی و قیوم نے ہمیشہ ہی لطف و کرم کا سلوک فرمایا ہے اور یہ لطف و کرم صرف ایک فرد ہی کے ساتھ مختص نہیں بلکہ اگر ان صفات سے متصف اور رنگ میں رنگین وجود بہت سے ہوں اور ایک ہاتھ کے نیچے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے جویاں اور اس کے پاک رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں دامے درمے قدمے سخنے سرِ تسلیم خم کرنے والے ہوں تو یہ منظر اور بھی جذب و کیف کا حامل ہو جاتا ہے اور رحمتِ خداوندی تواتر کے ساتھ ایسے اصحاب الصفہ کی معین و مددگار ہو جاتی ہے گزرے زمانوں سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے اور موجودہ دَور میں بھی اس کی امثلہ موجود ہیں۔

ماہِ دسمبر ۱۹۸۱ء کے آخری دنوں میں جماعت احمدیہ کا ۸۹ واں جلسہ سالانہ ان مثالوں میں سے ایک کہا جا سکتا ہے۔ یہ اجتماع خالصۃً تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ حق کی بنیاد پر چودھویں صدی کی ابتداء میں شروع کیا گیا ۱۸۹۱ء میں پہلا اجتماع مسجد اقصیٰ قادیان میں ہوا۔ جس میں حاضرین کی تعداد ۷۵ تھی اس اجتماع میں حضرت بانیٔ سلسلہ نے فرمایا کہ

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ (حق) پر بنیاد ہے ..... اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ ....."

اشتہار ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء

اُس وقت سے لے کر اب تک کہ ۱۹۸۱ء کا سال ہے۔ پورے نوّے سال ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور بانیٔ جماعت احمدیہ کے فرمودہ کے مطابق یہ مقدس و بابرکت اجتماع باوجود تندیٔ بادِ مخالف (سوائے چند سالوں کے جن میں بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے یہ جلسہ منعقد نہ ہو سکا) ہر سال اپنے مقررہ دنوں میں ہوتا چلا آرہا ہے اور خدائے بزرگ و برتر پہلے سے زیادہ افضال و برکات کے ساتھ اس جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کا حافظ و ناصر ہوتا ہے اور ہر کوئی یہ محسوس کرتا ہے کہ "یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔ اور یہی نہیں بلکہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس جلسہ کی بنیاد رکھتے وقت اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں کی تھیں۔ جن کا تاثیر آج بھی جاری و ساری ہے فرمایا۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"۔

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

چشمِ بینا اور دردمند دل رکھنے والے لاکھوں افراد سے ذرا استفسار تو کیجئے تو وہ دل کی گہرائیوں سے اس حقیقت کا اعتراف کریں گے کہ انہوں نے قدم قدم پر ہر آن اور ہر لمحہ ان مخلصانہ دعاؤں کے جلوے دیکھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم موسلا دھار بارش کی طرح ان پر ہوا ہے اور وہ یہ بھی تسلیم کریں گے کہ ہمارا یہ بابرکت اجتماع ایک منفرد حیثیت کا حامل ہے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رحمتوں اور اس کے افضال و برکات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے ؎

وہ تازہ قدرتیں جو خدا پر دلیل ہیں
وہ زندہ طاقتیں جو یقیں کی سبیل ہیں
(حضرت اقدس)

اللہ تعالیٰ کے اذن سے حضرت بانیٔ سلسلہ نے بمقام لدھیانہ بیعت لی اور چند غیر معروف اور غریب لیکن مخلص لوگ جن کے دل میں دین حق کا درد تھا بیعت میں شامل ہوئے۔ ۱۸۹۱ء میں پہلا جلسہ ہوا اور جس میں ۷۵ نفوس شامل ہوئے ان دنوں مہمانوں کا خرچ حضور اپنے پاس سے کیا کرتے تھے اور بسا اوقات معارف کے لئے کچھ پاس نہ ہوتا۔ ۱۸۹۲ء میں اشاعت دین کے لئے حضور نے چندہ کی تحریک فرمائی۔ اس ارشاد کے ساتھ کہ کوئی صاحب مجبوراً وعدہ نہ کریں بلکہ اپنی خوش دلی اور بشاشتِ قلبی کے ساتھ حسبِ توفیق و استطاعت چندہ لکھوائیں چنانچہ ۹۳ دوستوں نے چندہ ادا کرنے کا وعدہ کیا جو ۵ پیسے ماہوار ۴ آنے ماہوار اور ایک روپیہ کی شرح سے تھا صرف ایک دوست کا وعدہ دس روپے ماہوار تھا۔ اور ایک ماہ کے چندہ کی میزان (۴-۲-۷۰) ستر روپے دو آنے چار پائی تھی۔ یعنی سالانہ چندہ آٹھ سو اکتالیس (۸۴۱-۹۲-۷۰) روپے بارہ آنے تھا (اشتہار فروری مشمولہ آئینہ کمالات اسلام)

اور ابتدائی دس بارہ سالوں میں چراغ سے چراغ جلتا رہا۔ لیکن مجموعی طور پر افراد اور اموال کی تعداد و مقدار محدود رہی لیکن معاملہ "خدا دارم چہ غم دارم" کا تھا اس لئے یہ سلسلہ رواں دواں رہا۔ گویا اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ کا معاملہ تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے خوش کن اور مسرت افزا وعدے ساتھ تھے اور وہ وعدے اس قسم کے تھے۔

۱- يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّيَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۳)

۲- وَسِّعْ مَكَانَكَ۔ (براہین احمدیہ ص۲۴۲)

۳- خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا اور ساری مرادیں تجھے دے گا۔"

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔"

۴- قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔" یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

۵- خدا تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

یہ ان ابتدائی وعدوں خدائی ارشادات اور ربانی بشارات میں سے چند کی ایک جھلک ہے جو مسلسل و متواتر زندگی کے آخری لمحہ تک حضرت اقدس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی جاتی رہیں۔ اور اب خدارا ایک نظر اس سلسلہ اور اس جماعت کی وسعت ہمہ گیری اور ترقی پر ڈالتے جائیے جس کی بنیاد ایزد اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی تھی آج سے ۹۷ سال قبل ۱۸۸۵ء میں بروایت حضرت منشی ظفر احمد صاحب جمعہ کے دن ایک چھوٹی سی مسجد میں صرف تین آدمی تھے اور یہ مسجد حضور ہی کے مکان کا ایک حصہ تھی جس میں پندرہ بیس آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ تھی اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہزاروں احمدی مساجد قائم ہیں۔ جن میں ہر وقت اللہ کا نام بلند ہوتا رہتا ہے اور جو تبلیغ و اشاعت دین کا مرکز ہیں۔ اور یہ بابرکت سلسلہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود کے بابرکت دورِ ..... میں یہ سلسلہ جاری رہا ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بابرکت مشن کو آگے بڑھایا دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کر کے آپ نے جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کے گھروں کے قیام کی سعی بلیغ فرمائی ۵۰۰ سال کے بعد سرزمین سپین میں مسجد کی تعمیر تکمیل کے مراحل میں ہے فالحمد للہ علی ذالک۔

آج سے ۹۵ سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ۱۸۸۶ء میں یہ وعدہ دیا۔ "میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔" وہ جماعت جو بیعت کے وقت آج سے ۹۲ سال قبل ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو چند انفاسِ قدسیہ پر مشتمل تھی اور وہ جلسہ سالانہ جس کی ابتداء ۷۵ نفوس سے ہوئی تھی آج وہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک کروڑ سے اوپر ہے اور وہ جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد انسانوں پر محیط ہوتا ہے۔ اور یہ تعداد وقت کے ساتھ ساتھ مائل بہ ترقی ہے۔

۱۸۸۶ء میں خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے کو خبر دی تھی اور وعدہ فرمایا تھا کہ:-

"خدا ..... تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔"

اور آج یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ آپ کی دعوت دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے اور جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے غلبہ دین حق کے لئے تن من دھن نچھاور کر رہی ہے۔ اور ہر مکتبۂ فکر کو دعوتِ حق دینے والی یہی ایک جماعت ہے اور اسی جماعت کے امام نے دیگر مذاہب والوں کو للکارا ہے کہ وہ دین حق کے مقابل آئیں۔ آپ نے قرآن کریم ہاتھ میں لے کر اس کا پیغام دیا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کئے بغیر دنیا امن حاصل نہیں کر سکتی اور آپ ہی نے ساری دنیا کو غلبۂ دین حق کی بشارت دی ہے۔ اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں اور بشارتوں کے عین مطابق وقوع پذیر ہو رہا ہے جو حضرت اقدس کو آج سے قریباً ایک صدی قبل دی گئی تھیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ قَوْلًا
وَنِعْمَ مَا قَالَ ؏

وہ سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ایک دفعہ مہمانوں کے لئے اخراجات نہ ہونے پر حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم سے خدائے عزوجل پر توکل کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ ہم نے ظاہری اسباب کی رعایت سے کچھ انتظام کر تو دیا ہے لیکن اب جس کے مہمان ہیں وہی انتظام فرمائے گا اور دوسری صبح بہت سی رقم احباب کی طرف سے اس مد میں آ گئی اور آپ نے حضرت میر صاحب اور دوسرے دوستوں کو فرمایا جس طرح ایک دیندار کو اپنے صندوق میں رکھی ہوئی رقم پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا لے لوں گا۔ اس سے بدرجہا زیادہ مقبولانِ الٰہی کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہوتا ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وقت پر ان کی ضرورت پوری کر دیتا ہے ایسے توکل اور اس قدر اعتماد کی یہ ایک اعلیٰ مثال ہے ع

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر

اس وقت سے لے کر آج روز تک کہ صدی ختم ہو گئی ہے برس ہا برس بیت گئے۔ اسی پیارے خدا کی محبت۔ اس کے لازوال پیار۔ شفقت احسان اور فضل و کرم کے جلوے دنیا والوں نے ہر لحہ مشاہدہ کئے اور جس کے مہمان ہیں وہی اس کا انتظام کرتا ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کے قیام اور ان کی آسائش و آرام کے لئے دارالضیافت وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور حضور کا لنگر ایک دن کے لئے بھی بند نہیں ہوا۔ سارا سال یہ سلسلہ قیام و طعام جاری رہتا ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے کم و بیش ڈیڑھ لاکھ افراد کے کھانے کا انتظام و انصرام ایسے کہ مجال ہے کوئی ایک فرد بھی رہ جائے۔ غیر ممالک سے آنے والے مہمانانِ کرام یہ نظارہ دیکھتے ہیں تو انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ اپنے پرائے چھوٹے بڑے اسے معجزہ قرار دیتے ہیں کہ اس قدر اژدہام اتنی کثرت۔ نوع نوع کے انسان اور ایسا عمدہ و اعلیٰ مثالی انتظام جیسے خود کار نظام۔ کسی کو کوئی شکوہ نہیں کوئی شکایت نہیں ہر کوئی اپنی جگہ مطمئن اور فرحاں و شاداں۔ ہر ایک کے شایانِ شان بندوبست مجال ہے کہ کوئی جھول رہ جائے کسی جگہ کوئی کمی واقع ہو جائے۔ یا معمول میں فرق آ جائے گویا۔ تکیہ ہے کارساز پہ ہوں بے نیاز عرض
ہر کام ہو رہا ہے برابر کہے بغیر

اور یہ سب انہی وعدوں کے مطابق ہے جو خدا نے علیم و خبیر صادق الوعد نے اپنے پیارے سے کئے تھے اور بفضلہٖ تعالیٰ یہ سلسلہ اسی طرح روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

-باقی-

احباب جماعت کے لئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱- جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲- دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳- کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴- درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

۵- مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱- رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۶- ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی اصل ترقی ذکرِ الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہی ہوگی

(ارشاد سیدنا حضرت المصلح الموعود مرزا بشیر الدین محمود احمد)

قرآن مجید میں پیدائش انسانی کا اصل مقصود عبادت الٰہی بیان کیا گیا ہے۔ اور ذکر الٰہی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ذکر الٰہی اور عبادت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ذیل میں حضرت المصلح الموعود کا ایک ارشاد درج کیا جاتا ہے آپ فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ زمانہ محمدیؐ کے لوگوں سے کہتا ہے فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔ تم کو چاہیئے کہ تم عبادتوں میں اپنا وقت لگاؤ اور ذکر الٰہی کی عادت ڈالو۔ یہی کام احمدیوں کا ہے مگر افسوس ہے کہ احمدیوں نے اب تک اس مقام کو نہیں پایا۔ کتنے احمدی ہیں جو اس معیار پر پورے اترتے ہیں بے شک دوسروں سے زیادہ چندہ دینے والے احمدی موجود ہیں مگر چندہ سے تو دین نہیں پھیلتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔ دین کی ترقی تو نفس کی صفائی اور عبادت کی کثرت سے ہوتی ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ ذکر الٰہی اور عبادت کی طرف بہت ہی کم توجہ ہے۔ فرض نمازیں بے شک وہ دوسروں سے زیادہ ادا کرتے ہیں مگر ذکر الٰہی کرنا۔ مساجد میں بیٹھنا۔ راتوں کو اٹھ کر تہجد ادا کرنا۔ اعتکاف کرنا۔ یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر آتا ہے۔ اور جو نفس کی اصلاح کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ مگر ہماری جماعت کی توجہ انکی طرف بہت کم ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعائیں کیں اُن میں بھی آتا ہے کہ الٰہی تیرے لئے اعتکاف کرنیوالے لوگ اور تیری عبادت میں اپنا وقت گذارنے والے لوگ میری اولاد میں ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ احمدیوں کو اس طرف بہت کم توجہ ہے حالانکہ جب تک ان باتوں کی طرف توجہ نہ ہو انسان کا نفس کبھی جلا نہیں پاتا۔ جلاءِ نفس ہمیشہ ذکر الٰہی سے ہوتا ہے۔ نمازوں کے متعلق بھی میں دیکھتا ہوں کہ اس امر کی طرف کوئی توجہ نہیں کی جاتی کہ نمازیں آہستگی سے پڑھیں۔ لوگ سنتیں جلدی جلدی ختم کرکے مسجد سے بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں ..... امام کے ساتھ تو آہستہ نماز پڑھنے پر لوگ مجبور ہوتے ہیں ورنہ اگر ان کا بس چلے تو امام رکوع میں ہی ہو اور وہ سلام پھیر کر چلے جائیں۔ لیکن جب فرض نماز ختم ہوتی ہے اور سنتیں پڑھنے کا وقت آتا ہے تو جھٹاپٹ ایک دوڑ شروع ہوجاتی ہے جو نہایت نامناسب اور اسلامی تعلیم کے خلاف حرکت ہے۔ ہماری جماعت کے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ٹھہر ٹھہر کر نمازیں پڑھا کریں اور اپنے اوقات کا ایک بڑا حصہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں صرف کیا کریں اور دوسرے مسلمانوں سے بھی انہیں یہی کہنا چاہیئے کہ وہ عبادت اور ذکر الٰہی پر زور دیں کیونکہ اسلام اسلام کی اصل ترقی ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہی ہوگی"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم (سورۃ القریش) صفحہ ۲۴۵ - ۲۴۶)

ٹائیپسٹ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ٹائیپسٹ کی آسامیوں کے لیے خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے عمدہ ٹائیپسٹوں کی ضرورت ہے امیدوار جلد اپنی درخواستیں معہ سرٹیفکیٹ نظارت دیوان میں بھجوادیں۔ تاکہ اُن کا ٹسٹ لیا جاسکے۔ گریڈ اور تنخواہ اور دیگر مراعات صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق ہونگی۔ مقامی جماعت اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق ضروری ہے۔ (ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ

ہر رکن انصار اللہ کو بجٹ میں شامل کیا جائے اور تشخیص شدہ فارم بجٹ ۳۱ دسمبر تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

"ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا"

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"..... تاریخوں سے ثابت ہے کہ جب رومی سفیر مسلمانوں کی حالت دیکھ کر واپس گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ آپ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتے۔ اس نے پوچھا کیوں؟ رومی سفیر نے جواب دیا کہ وہ تو سارا دن لڑتے اور ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادتیں کرتے ہیں۔ وہ آدمی نہیں بلکہ جن معلوم ہوتے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کر دیتا ہے جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کر لیتا ہے۔

آج کل کے لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے۔ حالانکہ یہ مصلے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر آدھی دنیا تہ و بالا کر دی۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ مصلے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کر لیتا ہے۔

پس مصلے پر بیٹھنے کے معنے نکمّا پن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی مہارت پیدا ہوجاتی ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہوجاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کر لیتا ہے۔ اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے تو بے شک بظاہر اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہوجائیں گے مگر انہی تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کچھ کام کرے گا جو باقی ۲۴ گھنٹوں میں بھی نہیں کر سکیں گے۔

پس عبادت کی کثرت تہجد اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ کرو۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم صفحہ ۲۴۶)

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ اپنے اقارب میں برکت کے حصول کے لئے اور اپنے کاموں میں آسانی اور سہولت کے لئے ذکر الٰہی کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کریں۔ قرآنی دعائیں۔ ادعیۃ الرسول۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام کے تحت دعائیں اور نوافل۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے ورد اور اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور "دست بہ کار دل بایار" کا نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس امر کی توفیق بخشے۔ آمین!

اہالیانِ ربوہ توجہ فرمائیں

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے دکھ اور شرم کی بات ہوگی"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں آپ سے التماس ہے کہ!

- اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں۔
- گھروں کے سامنے کی نالیوں کی صفائی کی جائے۔ اور گندے پانی کے نکاس کا انتظام کیا جائے۔
- خودرو اور فالتو جھاڑیاں اور ان کی زائد شاخوں کی کانٹ چھانٹ کی جائے۔
- دکانوں، کھوکے والے اور ریڑھیوں والے اپنی دکانوں کے ساتھ ڈرم وغیرہ رکھیں تاکہ جو شخص کوئی چیز کھائے تو اس کا چھلکا سڑک پر نہ پھینکے۔
- راستوں، نالیوں، پلیوں اور گڑھوں وغیرہ کی صفائی، درستگی اور چھڑکاؤ کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے تا آپ کے ارشاد کے مطابق ربوہ فی الحقیقت ایک

"غریب دلہن"

کی طرح سج جائے۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے ماہانہ مطالعہ کے لیے کشتی نوح کے بجائے "اسلام مذہبی آزادی اور آزادیٔ ضمیر کا ضامن ہے" (خطبات حضور ایدہ اللہ) مقرر ہے۔ قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان برائے ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ

سٹیج کا ٹکٹ دینے کی منتظمہ امسال صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم سید میر مسعود احمد صاحب ہیں۔ جن کا قیام ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے گھر ہے۔ جلسہ گاہ میں کسی کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ جلسہ سے قبل یا جلسہ کے دوران وقفہ میں ٹکٹ ان کے گھر سے وصول کئے جائیں۔

درخواستیں وہی بہنیں بھجوائیں جو مندرجہ ذیل وجہ استحقاق میں سے کسی شق کے تحت آتی ہوں۔

۱۔ خواتین مبارکہ خاندان حضرت اقدس۔
۲۔ بیگمات امرائے اضلاع۔
۳۔ امرائے مقامی کی بیگمات۔
۴۔ صحابیات حضرت اقدس
۵۔ لجنہ کی صدر صاحبان
۶۔ ایسی معمر خواتین جنہوں نے لمبے عرصہ تک لجنہ کی خدمت کی ہو۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین کے فرائض

۱۔ ہر احمدی طالب علم اپنی تعلیمی حالت کے متعلق اپنے پیارے امام کو التزام سے خط لکھتا رہے۔

۲۔ قائدین کرام اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ ان کی مجلس کا کوئی طالب علم اپنی تعلیم غیر مکمل نہ چھوڑے اور کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے۔

۳۔ اپنی مجلس کے طلباء کی تعلیمی استعدادوں کو بڑھانے کے لیے مساعی کرتے رہیں۔

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

سندھ یونیورسٹی میں داخلے

ایم۔اے، ایم ایس سی اور بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی (آنرز) میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلباء وطالبات کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئی کلاسز کے داخلے یکم دسمبر سے ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱ء تک ہو رہے ہیں۔

A - ضروری شرائط:-

۱۔ اندرون سندھ طلباء کے لیے ضروری کوائف کے علاوہ ڈومیسائیل اور پی آر سی
۲۔ بیرون سندھ " " " " " " " " ماٹیگریشن سرٹیفکیٹ
۳۔ قابلیت کم از کم سیکنڈ ڈویژن

B - شعبہ جات:-

فزکس (کمپیوٹر۔ الیکٹرانکس۔ جنرل فزکس) کیمسٹری۔ بائیوجی، اینالیٹیکل، فزیکل، آرگینک اینڈ ان آرگینک۔ ریاضی۔ جیالوجی۔ باٹنی زولوجی۔ فزیولوجی اور جاگرافی۔

آرٹس:-

معاشیات۔ انگلش۔ اقتصادیات۔ پولیٹیکل سائنس۔ بین الاقوامی تعلقات۔ ہسٹری۔ نفسیات اردو۔ سندھی۔ عربی۔ فارسی۔ سوشیالوجی۔ اسلامی کلچر۔ لائبریری سائنس۔ فائن آرٹ۔

نئے داخلہ لینے والے احمدی طلباء مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ منور احمد بھٹی، صدیق پلازہ E-5 یونٹ نمبر لطیف آباد حیدرآباد۔
۲۔ عبداللطیف۔ F-1099 احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد

(منور احمد بھٹی صدر سندھ و مہران یونیورسٹی جام شورو حیدرآباد)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲ر جولائی تا ۲۷ جولائی ۱۹۸۱ء

۱۔ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیکرٹری مال سیالکوٹ	۱۲۰/-
۲۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۵۴/۵۰
۳۔ مکرم سید محمود احمد صاحب مردان	۱۰۰/-
۴۔ محترمہ زہرہ رؤف صاحبہ بذریعہ طاہر احمد صاحب سیکرٹری مال مظفر گڑھ	۵۰/-
۵۔ مکرم ظہور الدین صاحب منگلا ڈیم ضلع جہلم	۵۰/-
۶۔ محترمہ محمودہ کڑک صاحبہ لاہور	۳۰۰/-
۷۔ مکرم محمد اکرم صاحب بہاولپور بذریعہ مکرم مولوی احمد علی صاحب چک ۳۰/۷-۱۱ ضلع ساہیوال	۵۰/-
۸۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب منجانب مکرم حاجی دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا	۱۰۰/-
۹۔ محترمہ حامدہ عفت صاحبہ کراچی	۲۰۰/-
۱۰۔ مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ	۵۰/-
۱۱۔ " عبدالسلام صاحب کنری	۱۰۰/-
۱۲۔ " خواجہ انعام اللہ صاحب لاہور	۱۰۰/-
۱۳۔ " ملک عبدالرب صاحب گول بازار ربوہ	۵۰/-
۱۴۔ محترمہ صالحہ خاتون صاحبہ اہلیہ حکیم سید عبدالہادی صاحب مرحوم از والدین دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰/-
۱۵۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب مردان منجانب ضیاء اللہ صاحب	۱۰۰/-
۱۶۔ مکرم محمد ارشد صاحب دینس چک ۳۷ پنڈت والا ضلع شیخوپورہ منجانب والدہ صاحبہ	۱۰۰/-
۱۷۔ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ڈینٹل سروس بذریعہ سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۱۸۔ مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب بذریعہ مکرم عبدالشکور صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۱۹۔ مکرم ستری غلام رسول صاحب بذریعہ مکرم سیکرٹری مال صاحب لودھراں ضلع ملتان	۱۰۰۰/-
۲۰۔ محترمہ سیدہ زہرہ بیگم صاحبہ حیدرآباد محلہ لطیف آباد منجانب مرحوم رشتہ داران	۷۰/-
۲۱۔ مکرم قریشی احسان اللہ صاحب دارالصدر جنوبی منجانب زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ	۵۰/-
۲۲۔ " پیر معین الدین صاحب ربوہ	۷۰/-
۲۳۔ محترمہ زاہدہ صاحبہ و شاہدہ صاحبہ بنتان چوہدری عبدالرشید صاحب لاہور	۵۰/-
۲۴۔ مکرم راجہ بشیر الدین صاحب دارالبرکات اہلیہ مرحومہ اقبال بیگم صاحبہ کو ایصال ثواب کے لیے	۷۰۰/-
۲۵۔ مکرم عبدالغنی شاہ صاحب ٹیکٹری ایریا منجانب محترمہ لیلیٰ بیگم صاحبہ	۵۰/-
۲۶۔ مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب بہاولپور	۵۵/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم محمد یار صاحب بمقام ٹھٹھہ غلام ڈاک خانہ احمد نگر ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم اللہ یار صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۱۹/۱۵۸ میں اس وقت مبلغ ۸۰۵/- روپے جمع ہیں میرے علاوہ مرحوم کا کوئی اور بھائی نہیں ہے

استدعا ہے کہ رقم مذکور مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ ضروری ہے کہ اس سال کا بجٹ اسی سال ادا ہو تا کہ نیا سال نئی امید اور نئی کوشش سے شروع ہو۔ ... مجالس جن کے ذمہ بقایا ہے براہ کرم کوشش فرمائیں کہ یہ رقم جلد سے جلد ادا ہو جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے ہم زلف مکرم فرحت الحسنین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا۔ اس خوشی میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے ان کی طرف سے بطور شکرانہ مبلغ ۸۰/- روپیہ مساجد فنڈ ادا فرمایا ہے اور قارئین کرام سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو وہ نظارت بہشتی مقبرہ کو ان کے موجودہ مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں:-

(۱) مکرم مراد علی صاحب ولد خداداد صاحب آف گوجرانوالہ۔ وصیت نمبر ۱۷۰۱۵

(۲) مکرمہ عطیہ اسلام صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب آف ربوہ۔ وصیت نمبر ۱۸۳۷۳

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں طبیعت روز بروز گرتی جارہی ہے۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا مجیب احمد۔ صدر جماعت احمدیہ۔ لندن)

- خاکسار کی والدہ محترمہ اکثر بیمار رہتی ہیں اور اس طرح سخت گھریلو مشکلات درپیش ہیں۔ احباب سے والدہ محترمہ کی کامل و عاجل صحت اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرؤف بھٹی بی۔اے۔ الف۔ چک لالہ راولپنڈی)

- مکرم ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لیشاور تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی صاحبزادی محترمہ امۃ النصیر صاحبہ میرٹ وظیفہ کی مستحق قرار دی گئی ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ وظیفہ ان کے لئے مبارک کرے اور آئندہ تمام مضامین میں نمایاں کامیابی بخشے اور بیش از بیش ترقیات کا پیش خیمہ بنائے (آمین)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

- خاکسار کے بھائی مکرم عبدالخالق صاحب کو ۱۵ جون کو بیل نے مارا ہے انہیں ایسی سخت چوٹیں آئی ہیں کہ ۶ ماہ سے جسم کا نچلا حصہ حرکت نہیں کرتا۔ اب تک نشتر ہسپتال ملتان میں علاج جاری ہے۔ فی الحال کوئی فرق نہیں پڑا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے

(عبدالعزیز بستی محمود آباد ضلع ڈیرہ غازی خان)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہے وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ملک الیکٹرک و اسٹنگ مشین

دیکھنے میں خوبصورت، چلنے میں پائیدار

رعائتی قیمت سٹیل 1500/-

" " جستی 1200/-

ملک ٹرنک ساز رحمت بازار ربوہ

پندرھویں صدی کی برکتوں سے معمور

دوسرے جلسہ سالانہ میں شمولیت

آپ کو مبارک ہو

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا

"پیور الفلفا ٹانک کورس"

استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک بھوک بڑھاتا۔ غذا جزو بدن بناتا۔ جگر، معدہ، گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا اور ہر قسم کی کمزوری کا ازالہ کرتا ہے۔ پینے والی دوا اور ٹکیوں پر مشتمل کورس قیمت: -/۲۰ روپے

شاہ ہومیوپیتھک سٹور

رحمت بازار۔ ربوہ

آنکھ کا اپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیوٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

سنی پارک میں پلاٹ بھی لیجئے اور کار بھی لیجئے

نیو کیپس سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر سنی پارک میں ۶ ہزار روپے دیکر ۱۰ مرلہ پلاٹ کا قبضہ حاصل کریں بکنگ کے وقت کار کا انعامی کوپن ضرور حاصل کریں۔

آنکھ جھپکنے کی بھی مہلت نہ دیتا ہے

سنی پارک

فون ۱۹۹۷۶

گل ہاؤسنگ پروجیکٹ، کامران اپارٹمنٹس اچھرہ لاہور

PRIME

ایور شائن

ایور شائن ڈینٹل پوڈر جو نہ صرف دانتوں کی صفائی میں لاثانی ہے بلکہ پائیوریا اور دیگر امراض دنداں کو جڑ سے اکھاڑ کر مسوڑھوں کی تعمیر نو اور صحت مند بنانے میں بھی پوری صلاحیت رکھتا ہے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہر جنرل سٹور سے دستیاب ہے۔ نیز ایجنٹ حضرات جو مال کی سپلائی میں تجربہ رکھتے ہوں درکار ہیں۔ دوران جلسہ سالانہ ایور شائن کے سٹال پر بالمشافہ ملیں۔ منجانب

ہیزنگ فارماسوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

قیصر ہسپتال پوسٹ بکس ۱۶۵ لاہور

سرمہ نور والوں کا نورانی کاجل آنکھوں کی خوبصورتی کا ضامن

گھر کا چراغ اولاد نرینہ کی مجرب دوا

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

گول بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطبہ جمعہ

کی رحمت کا نزول ہوگا اور وہ ان تمام انعامات کے وارث ہوں گے جو ہدایت یافتہ جماعتوں کے لئے مقدر ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ کی بھیجی ہوئی آزمائش پر صبر کرنے والے وہی کامیاب ہوتے ہیں جو اپنے رب پر توکل کرنے کے نتیجہ میں صبر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو حقیقی رب سمجھتے ہوئے اپنی عبودیت اور تمام حاجتوں کے پورا کرنے کا نقطۂ مرکزی خیال کرتے ہیں۔

حضور نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آزمائش ایسی آئی جس میں میں بھی آزمایا گیا۔ آپ (احباب جماعت) بھی آزمائے گئے۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ آج میں بے حد خوش ہوں کہ گزشتہ رات میں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے تسکین کے سامان پیدا کرے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے جنت کے نظارے دکھائے گئے اور ایک منٹ تک میری منصورہ بیگم سے ملاقات کروائی گئی۔ میں نے جنت کے جو نظارے دیکھے ان کی صورت یہ تھی ہر آن ان کی شکل بدل رہی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ حدیث میں یہ ہے کہ جنت میں اللہ تعالیٰ کے جلوے ہر آن بدل رہے ہوں گے۔

حضور نے فرمایا کہ شاید میں دس پندرہ منٹ وہاں رہا مگر ملاقات ایک منٹ سے زائد نہیں رہی۔ تین جگہ ایسا ہوا کہ درمیان راستہ روک کر کھڑے ہو گئے کہ باہر نہیں جا سکتے۔ اس پر جو میرے ساتھ تھا اس نے یہ کہا کہ یہ باہر سے آئے ہیں یا یہ کہا کہ انھوں نے باہر جانا ہے اس پر انھوں نے راستہ دے دیا۔ حضور نے فرمایا کہ میری آنکھ کھلی تو ابھی میں خود کو وہیں محسوس کر رہا تھا۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے جتنا زیادہ مہربان ہے اتنا ہی عظیم بھی ہے جتنے ہم اس کی رحمتوں کے وارث بنتے ہیں اتنا ہی ہمیں اپنی عاجزی اور انکساری کا احساس ہوتا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ عاجزی کے اس احساس کو ہم میں سے کسی فرد کو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ اپنے آپ کو عاجز اور نالائق سمجھنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ (حضرت اقدس) نے اپنے بارے میں کہا ہے کہ میں اللہ کا نالائق مزدور ہوں۔ ہم جس پر ایمان لائے ہیں جب وہ اعلان کرے کہ میں اللہ کا نالائق مزدور ہوں تو اگر ہم میں سے کوئی یہ کہے کہ میں اللہ کا چہیتا بیٹا ہوں تو وہ خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے بہت دور جا پڑے گا۔ حضور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ تکبر سے بچتے رہیں۔ دعاؤں میں لگے رہیں۔ اس دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ہمارا ایک ہی سہارا ہمارا رب ہے اس سے ہم نے مایوس نہیں ہونا۔ اس پر توکل کرنا ہے اور اسی سے سب کچھ پانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین!

اسی خطبہ میں حضور ایدہ اللہ نے احمدیہ بکڈپو کے بارہ میں جو ارشاد فرمایا وہ اسی صفحہ پر علیحدہ درج ہے۔

بقیہ :- احمدیہ بک ڈپو

قوانین پر عمل کرتے ہیں۔

حضور نے بکڈپو کی عمارت کی خوبصورتی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں خوبصورتی پیدا کی گئی ہے پھول بھی لگائے گئے ہیں حضور نے فرمایا کہ پھول کا کتاب سے گہرا تعلق ہے (حضرت اقدس) کو سورہ فاتحہ گلاب کے پھول کی شکل میں دکھائی گئی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ گلاب کے پودے بھی سیڑھیوں کے گملوں میں لگائے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ کتاب بیچنا بھی ایک فن ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس فن میں یورپ کی کتب فروشی کے اعلیٰ ترین معیار سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بکڈپو کو دنیا کی بہترین کتابوں کی دکان سے کہیں آگے لیجائے۔ حضور نے فرمایا کہ تاہم اس دفعہ تو پہلا سال ہے اگر اس سال خریداروں کو کوئی مشکل درپیش ہو اور تکلیف محسوس ہو تو غصہ نہ کریں۔ حضور نے فرمایا کہ دعائیں کریں اپنے لیے ملک کے لیے انسانیت کے لیے غلبہ اسلام کیلئے۔

فوری ضرورت

احمدیہ بکڈپو ربوہ کے لیے فوری طور پر ایک محافظ چوکیدار کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی احباب کو ترجیح دی جائیگی۔ اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش سے اپنی اپنی درخواستیں ناظم بکڈپو ربوہ کو بھجوادیں۔

(ابوالمنیر نورالحق۔ ناظم بکڈپو ربوہ)

آپ کا فرض

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اس لیے آپ کا فرض ہے کہ :-

۱- فوری طور پر دفتر معلومات نزد خلافت لائبریری سے رابطہ قائم کریں۔
۲- ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔
۳- وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں۔ بٹوؤں اور کوٹ وکمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔
۴- اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ ڈالے رکھیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ درج ہو۔ ایسے کوائف پر مشتمل بچوں کے لیے جیبی کارڈ دفتر معلومات سے حاصل کریں۔
۵- کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہونے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرمادیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ دسمبر سے آپ کی خدمت کے لیے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

ضروری اعلان

بیرون پاکستان سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنے والے احباب ربوہ پہنچتے ہی فوراً اپنے پہنچنے کی اطلاع معہ ضروری کوائف افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں خود آکر دیں۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنے میں دقت ہو تو لکھ کر یہ اطلاع دفتر میں بھجوادیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

تراردادھائے تعزیت

(بقیہ صـ۲)

دل رکھنے والی پیاری ماں، سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بزرگ خاتون، ہمارے پیارے آقا خلیفۃ المسیح الثانی حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ آٹھ نومبر کی شدید علالت کے بعد ہمیں محزون و غمگین چھوڑ کر آخر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے ۴۷ سال کا طویل عرصہ ہمارے پیارے اور محبوب امام کے معاون اور پُرخلوص دست راست کے طور پر گزارا۔ اور حضور کے عظیم مقاصد کی تکمیل میں ہر آن ان کا ساتھ دیتی رہیں۔ آپ محبت و فدائیت، فراست و جرأت اور اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ خلافت حقہ کے خدام میں شامل رہیں۔ آپ کی وفات سے جماعت ایک محبت بھرے ہمدرد دل اور مستجاب الدعوات وجود سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئی۔

ہم اراکین مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اس عظیم جماعتی سانحہ پر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز، صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا نعمان احمد صاحب، صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ، نیز نواب مسعود احمد خان صاحب، سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ، سیدہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ اور خاندان حضرت اقدس کے تمام دیگر افراد کے ساتھ دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ نیز دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کے درجات کی بلندی فرمائے اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے خاص الخاص پیاروں میں شمار فرمائے۔ جتنا پیار دے سکتا ہے دے۔ مولائے کریم اس جانے والی روح کو مزید تسلیم سے فیض یاب کرتا اور محض اپنی جناب سے وصل الٰہی کا روح افزا جام پلاتا آمین

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

• خاکسار کی بیٹی ثمینہ عظمت (اہلیہ میجر عظمت اللہ خان صاحب) کا سی ایم ایچ راولپنڈی میں ۱۳ دسمبر کو پتہ کا اپریشن ہونا متوقع ہے۔ عزیزہ کو تین مرتبہ پتہ کی شدید تکلیف اور دو مرتبہ یرقان کا عارضہ لاحق ہو چکا ہے۔ جملہ احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری)

بالوں کو جھڑنے سے روکنے کا مجرب ٹانک
چائنہ ہیئر ٹانک
دواخانہ المنار گولبازار ربوہ

دماغی اور جلدی امراض
کے علاج اور مشورہ کے لئے
قاضی دواخانہ رجسٹرڈ چک چھ
حافظ آباد گوجرانوالہ
جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اقصیٰ روڈ ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں:۔
محمد ضیاء الحق ۱۵۵-ج کیوری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی
— فون: ۳۷۱۳۰۴ —

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴